Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½

یوم ۔ چہار شنبہ

فی پرچہ ۱ ۱ر

۲۸ رمضان المبارک ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ۔ ۴ وفا ۱۳۳۰ ہش ۔ ۴ جولائی ۱۹۵۱ء ۔ نمبر ۱۵۴

عرب ممالک کا اجتماعی تحفظ کا معاہدہ

مصری سینٹ نے تصدیق کر دی

قاہرہ ۔ ۳ جولائی ۔ آج مصری سینٹ نے عرب ممالک کے اجتماعی تحفظ کے معاہدے کی تصدیق کر دی اس سلسلے میں سینٹ میں تقریر کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ صلاح الدین پاشا نے بتایا کہ اس معاہدہ کی رو سے اب اگر برطانیہ اور مصر میں جنگ چھڑ گئی تو تمام عرب ممالک مصر کی مدد کریں گے ۔ صرف ایک رکن نے مخالفت کی ۔ اور کہا برطانیہ کے عرب ممالک سے جو معاہدے ہیں ۔ ان کی رو سے برطانیہ مصر کے مشترکہ دفاع کا دعوےٰ کر سکتا ہے ۔ اس معاہدہ پر سوائے شرق اردن کے سب نے دستخط کر دیئے ہیں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مقام خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم

"اخلاق معتدلہ فاضلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کہ جو بعیت عقل لطیف روغن ظہور روشنی وحی قرار پائی ان کی نسبت ایک دوسرے مقام میں بھی اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا ہے اور وہ یہ ہے اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ نمبر ۲۹ یعنی تو اے نبی خلق عظیم پہ مخلوق و مفطور ہے یعنی اپنی ذات میں تمام مکارم اخلاق کا ایسا متمم و مکمل ہے کہ اس پر زیادت متصور نہیں ۔ کیونکہ لفظ عظیم محاورہ عرب میں اس چیز کی نسبت میں بولا جاتا ہے ۔ جس کو اپنا نوعی کمال پورا پورا حاصل ہو ۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۱۷۷)

جنرل رجوے نے کیسانگ میں عارضی صلح کی بات چیت کرنے کی کمیونسٹ تجویز منظور کر لی

ٹوکیو ۳ جولائی ۔ کوریا میں اقوام متحدہ کے سپریم کمانڈر جنرل رجوے نے کمیونسٹوں کی یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ عارضی صلح کی بات چیت کیسانگ میں ہو کیسانگ ۳۸ درجہ عرض بلد کے عین جنوب میں واقع ہے ۔ آپ نے تجویز کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندے ۱۰ جولائی تک کمیونسٹ نمائندوں سے ملیں ۔ اور اگر ممکن ہو تو اس تاریخ سے پہلے ہی بات چیت شروع کر دیں ۔ لیکن ضروری ہے کہ لڑائی بند کرنے کی عارضی صلح کی شرائط پر پہلے سمجھوتہ ہو جانا چاہیئے ۔ آپ نے اس کے لئے اپنے تین رابطہ افسروں کو حکم دیا ہے ۔ کہ وہ کمیونسٹ افسروں سے مل کر بات چیت کا انتظام کریں ۔ — لیک سکیس ۳ جولائی ۱۲ ایشیائی اور عرب ممالک ایک دفعہ پھر ایک مشترکہ قرارداد پیش کرنے والے ہیں کہ مشرق بعید کے مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے ۷ ملکوں کی ایک نمائندہ کمیٹی قائم کی جائے ۔ پچھلے سال دسمبر میں جنرل اسمبلی نے یہ تجویز نامنظور کر دی تھی ۔

ایرانی فوجوں نے آبادان سے سو میل دور ایک ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ۔

طہران ۳ جولائی ۔ آج ایرانی فوجوں نے آبادان سے ایک سو میل دور ایک فضائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ۔ اس خدشہ کے پیش نظر کہ برطانوی فوجیں وہاں اتر نہ سکیں ۔ بی بی سی کے ایک نشریئے کے مطابق متعدد ملکوں نے ایران کو تیل بردار جہازوں کی پیشکش کی ہے ۔ آج آخری تیل بردار برطانوی جہاز تیل اتار کر واپس چلا گیا ۔ کمپنی کے نمائندے اور افسر اعلےٰ آبادان کے تیل صاف کرنے والے کارخانوں اور دیگر کارخانوں کو بتدریج بند کرنے کا منصوبہ تیار کر رہے ہیں ۔

پاکستان اور مغربی جرمنی میں تجارتی معاہدہ

لنڈن ۳ جولائی ۔ آج یہاں پاکستان اور مغربی جرمنی میں تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے ۔ پاکستان کی طرف سے پاکستانی سفیر مقیم لنڈن اور مغربی جرمنی کی طرف سے اقتصادی امور کے وزارت کے افسر اعلےٰ نے دستخط کئے ۔ معاہدہ کی تفصیلات کل شائع کی جائیں گی ۔

گراہم باجپائی ملاقات

نئی دہلی ۔ ۳ جولائی ۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم نے آج ہندوستان کی وزارت خارجہ کے سیکرٹری جنرل گرجا شنکر باجپائی سے ملاقات کی ۔ ہندوستانی حلقوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اس ملاقات میں مسئلہ کشمیر زیر بحث نہیں آیا ۔

امریکہ کی آزادی کی ۱۷۵ ویں سالگرہ

۳ جولائی ۔ کل ولایات متحدہ امریکہ کے طول و عرض میں امریکہ کی آزادی کی ۱۷۵ ویں سالگرہ منائی جائے گی ۔ امریکہ کا مشہور عالم "منشور آزادی" ۴ جولائی ۱۷۷۶ کو فلاڈلفیا میں منظور کیا گیا تھا ۔ ابتدائی براعظمی کانگرس کی تشکیل دینے والی ۱۳ امریکی آبادیوں نے اس دن برطانیہ عظمےٰ کی غلامی کا جوا اتار پھینکنے کا اعلان کیا تھا ۔

مختصرات ——— ۳ جولائی

حیدر آباد سندھ ۔ راولپنڈی کے مقدمہ سازش کے سلسلہ میں آج ایر کموڈور جنجوعہ ۔ بریگیڈیر صادق خان اور میجر جنرل نذیر احمد خان کے وکلا نے استغاثہ کے پہلے گواہ پر جرح ختم کر لی ۔ اور سابق بریگیڈیر لطیف کے وکیل نے جرح شروع کی تھی کہ اجلاس برخاست ہو گیا ۔

بنکاک ۔ تھائی لینڈ کے امیر البحر اور بحری فوجوں کے کمانڈر انچیف کو ملازمت سے سبکدوش کر دیا گیا ہے سات سینئر افسر معطل کر دیئے گئے ہیں ان سب پر مارشل سنگرام کی حکومت کے خلاف بغاوت کا الزام تھا ۔

کراچی ۔ حکومت پاکستان نے ہندوستان کی درخواست منظور کرتے ہوئے پاکستان سے ہندوستان چاول بھیجنے کی تاریخ بڑھا کر اس ماہ کے آخر تک کر دی ہے ۔ ہندوستان کو اس وقت تک ایک لاکھ ۸ ہزار ۸ سو ٹن چاول بھیجا جا چکا ہے ۔ اب صرف ۹ ہزار ٹن باقی ہے ۔

ٹوکیو ۔ آج جاپان کی موجودہ کابینہ مستعفی ہو گئی

کلکتہ ۔ آج ہندوستان و پاکستان کے اقلیتی امور کے وزراء مسٹر سی سی بسواس اور مسٹر عزیز الدین احمد مغربی بنگال کے علاقہ ندیا کے مشترکہ دورہ پر روانہ ہو گئے ۔

کھانڈ کی غیر قانونی خرید و فروخت روکنے کے لئے مجسٹریٹوں اور پولیس افسروں کو خاص اختیارات

لاہور ۳ جولائی ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے پنجاب شوگر کنٹرول اینڈ لائسنسنگ آرڈر مجریہ ۱۹۴۶ کے ضمن نمبر ۹ کے تحت اپنے اختیارات ضلع لاہور کے تمام مجسٹریٹوں اور لاہور کے پولیس افسروں (جو اے ایس آئی یا اس سے اعلےٰ عہدہ پر متمکن ہیں) کو سونپ دیئے ہیں اب یہ تمام افسر کسی ایسی عمارت میں داخل ہو کر اس کی پڑتال کر سکتے ہیں ۔ جن کے متعلق انہیں یقین ہو کہ یہاں متذکرہ صدر حکم کی شرائط کے خلاف کھانڈ کی خرید فروخت یا تقسیم ہو رہی ہے ۔

سرحد کے جیل خانوں کی دستکاریوں کو بہتر بنانے کیلئے کمیٹی کا قیام

پشاور ۳ جولائی ۔ حکومت سرحد نے ایک کمیٹی قائم کی ہے جو سرحد کے جیل خانوں کی دستکاریوں کو بہتر بنانے اور انہیں خالص تجارتی طریقوں پر چلانے کے سلسلے میں رپورٹ تیار کرے گی یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنروں اور دیگر شعبوں کے افسران اعلےٰ کی دو روزہ کانفرنس میں ہوا جو آج ختم ہو گئی ۔ ان جیلوں میں اس وقت قالین دریاں سوتی کپڑا کمبل اور جوتے وغیرہ تیار ہوتے ہیں ۔ اس کانفرنس نے اپنے اس اجلاس میں شہری دفاع کے سلسلے میں بھی ایک مفصل سکیم تیار کی ۔

کراچی ۔ پاکستان بھر میں ۴ اگست کو درخت لگانے کا دن منایا جائے گا ۔ اس تاریخ کو پاکستان کے دونوں حصوں میں لاکھوں درخت لگانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں ۔

لاہور ۔ ۳ جولائی ۔ امتحانات کے پرچوں کے مشکل ہونے کے سلسلے میں طلباء کی طرف سے کئے جانے والے مظاہروں کی تحقیقات کرنے کے لئے پنجاب یونیورسٹی نے سات افراد

تین سو پینسٹھ (۳۶۵) دن

آپ تین سو پینسٹھ دن اپنے ذاتی کاموں میں صرف کرتے ہیں کبھی آپ کا دھیان اس طرف بھی گیا ہے کہ خداداد عمر کے ان دنوں میں اللہ تعالےٰ کا بھی حصّہ ہے۔ آپ سے سلسلہ کم از کم پندرہ (۱۵) دن خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے کے لئے مانگتا ہے۔ کیا آپ پندرہ دن تبلیغ کے لئے وقف نہیں کر سکتے؟ اگر نہیں تو کیا وہ ایام عمر جن میں خدا تعالےٰ کا حصّہ نہ ہو بابرکت ہو سکتے ہیں؟

۲۹ رمضان المبارک اور فہرست چندہ تحریک جدید

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے ۲۹ رمضان المبارک کی شام کو ربوہ دار الہجرت میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور ان مجاہدین کی فہرست دعائے خاص کے لئے پیش کر دی جائے گی جو اس تاریخ تک اپنے وعدہ ہائے تحریک جدید سو فیصدی ادا فرمائیں گے۔ مخلصین جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ بیرونی مشنوں کی ضروریات کے پیش نظر وعدوں کی ۲۹ رمضان المبارک سے قبل ادائیگی فرما کر حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعا سے حصّہ لیں۔ مقامی جماعت کی ادائیگی کی اطلاعات ۲۹ رمضان تک بذریعہ خط یا تار دفتر ہذا کو مل جانی چاہئیں۔

وکیل المال تحریک جدید

الحکم کراچی کا شیر علیؓ نمبر

(از مکرم میاں عبد المنان صاحب عمر ایم اے)

جماعت احمدیہ میں حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ کا مقام بہت بلند ہے۔ آپ ان چند چوٹی کے بزرگوں میں سے تھے جن کی خدمات کی یاد رہتی دنیا تک قائم رہے گی اور آنے والی نسلوں کے لئے دلیل راہ کا کام دے گی۔ یہی وہ قابل احترام ہستیاں ہیں جن کے کارناموں کو پھیلانا اگر ایک طرف جماعت کی اخلاقی اور روحانی تربیت کا نہایت عمدہ ذریعہ ہے تو دوسری طرف غیروں میں ان کے حالات کا پیش کرنا ان قدسی تاثیرات کا مظاہرہ ہے جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے غلاموں کو نوازا تھا۔

اس فرشتہ خصلت انسان کے متعلق خاندان عرفانی "الحکم" کا ایک خاص نمبر شائع کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں دوستوں کا فرض ہے کہ حضرت مولوی صاحب کے سوانح حیات کے جو جو حصے بھی ان کے ذہنوں میں محفوظ ہیں اور جو تاثرات انہوں نے آپ کی زندگی سے لئے عرفانی کبیر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب کو مندرجہ ذیل پتہ پر جلد سے جلد بھجوا دیں۔ "عرفانی کبیر۔ الہ دین بلڈنگ۔ سکندر آباد دکن انڈیا۔"

نیز اگر ان کے پاس حضرت مولوی صاحب کے خطوط یا کوئی اور تحریر ہو تو اس کا بھجوانا بھی مفید ہوگا۔

نیز جو لوگ یہ پرچہ خریدنا چاہیں وہ اس پتہ پر کارکنان الحکم کو مطلع کریں۔ امید ہے دوست اس کی خریداری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔ "دفتر الحکم۔ عیدگاہ روڈ کراچی ۱"

دعائیہ خطوط و امداد درویشان

(از مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان)

ہندوستان اور پاکستان کی جماعتوں سے اکثر احباب اپنی مشکلات کے ازالہ اور مقاصد میں کامیابی کے لئے درویشان قادیان سے درخواست دعا کرتے ہوئے میرے نام خطوط ارسال کرتے رہتے ہیں۔ ان خطوط کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہر دو مساجد (مسجد اقصےٰ و مسجد مبارک) میں روزانہ دعا کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ لیکن ان خطوط کا جواب چونکہ بوجہ دفتری عملہ کی قلت اور مد ڈاک میں زیادہ گنجائش نہ ہونے کے براہ راست سب کو نہیں بھجوایا جا سکتا۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا ان کی خدمت میں اطلاع بھجوائی جاتی ہے دعا ہے اللہ تعالےٰ ان کی مشکلات کو دور کرے اور انہیں مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ آمین

بعض دوست میرے نام براہ راست یا بوساطت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے یا محاسب صاحب ربوہ کے ذریعہ رقوم بھجواتے ہیں جن میں سے بعض دعا کی تحریک کرتے ہوئے بطور امداد درویشان ہوتی ہیں۔ اور بعض رقوم بطور صدقات آتی ہیں کہ جن سے جانور خرید کر صدقہ کا گوشت غرباء میں تقسیم کر دیا جاتا ہے اور بعض رقوم برائے عقیقہ ہوتی ہیں کہ جانور خرید کر قادیان میں عقیقہ کا گوشت درویشوں کو کھلایا جائے۔ اس طرح رقوم ارسال کرنے والے دوستوں کی فرمائش کی تعمیل کرتے ہوئے دعا کا اعلان بھی کر دیا جاتا ہے۔

گذشتہ ماہ جن احباب نے ایسی رقوم درویشان قادیان کا خیال رکھتے ہوئے بھجوائی ہیں ان کے ناموں کا اعلان کرتے ہوئے قارئین الفضل سے بھی درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ اور ان کے مقاصد میں انہیں کامیاب و بامراد کرے۔ کیونکہ ان ایام میں جبکہ درویشان قادیان کے جملہ اخراجات کا بوجھ صدر انجمن احمدیہ پر ہے اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کو مناسب رنگ میں امداد بھجوانے اور درویشان قادیان کا خیال رکھنے کی توفیق دی۔ اس ضمن میں احباب کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ قادیان میں کئی بار و یتامیٰ (۲۰) اور بیوگان بھی رہتی ہیں۔ اگر احباب مالی امداد کے علاوہ پارچات وغیرہ سے بھی امداد فرمایا کریں تو گرمیوں اور سردیوں کے لئے مستحقین میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کو مناسب رنگ میں امداد فرما کر درویشوں کی دعاؤں میں شریک ہونے کی توفیق دے۔ آمین۔

گوشوارہ ماہ مئی و جون امداد درویشان

(۱) محمد عمر صاحب کلکتہ۔ ۶۰/- روپے بطور فدیہ جزاہ اللہ احسن الجزاء

(۲) میاں مولا بخش صاحب قادیان ۱۲/- " " "

(۳) سردار عبد الرحیم صاحب قادیان ۲۵/- " " "

(۴) میاں عبد الرحیم صاحب افغان قادیان ۱۰/- " " "

(۵) سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آباد (اپنی طرف سے اور بعض افراد خاندان) ۶۰/- " " "

(۶) ڈاکٹر محمد سعید صاحب معرفت محاسب صاحب ۳۰/- " " "

(۷) والدہ صاحبہ مقبول احمد صاحب کلکتہ ۵/- " " "

(۸) زبیدہ خاتون صاحبہ کلکتہ ۵۰/- " " "

(۹) ایس ایم شریف صاحب لاہور ۵۰۰/- برائے افطاری روزہ داران درویشان قادیان۔ خدا تعالیٰ ان کے کاروبار میں برکت دے۔ آمین

(۱۰) ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب امرتسر ایضاً " " "

(۱۱) سید عبد الحی صاحب ۳۰/- بطور فدیہ رمضان جزاہ اللہ احسن الجزاء

(۱۲) محمد حسن صاحب کلکتہ ۱۰۰/- برائے افطاری درویشان " "

(۱۳) حضرت ام المومنین صاحبہ دام بقائہا ۴۰/- بطور فدیہ " "

(۱۴) پیر محی الدین صاحب مرحومؓ ۲۰/-

(۱۵) والدہ صاحبہ پیر صلاح الدین صاحب ۲۰/-

(۱۶) اہلیہ صاحبہ " " ۲۰/-

(۱۷) پیر معین الدین صاحب " ۲۰/-

(جزاہم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء)

(۱۸) شمس الدین صاحب کلکتہ ۱۴۰/- بطور صدقہ قربانی بکرا برائے صحت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

(۱۹) فضل حق صاحب شاہجہانپور ۱۰/- برائے افطاری

(۲۰) حاجی عبد القدوس صاحب شاہجہانپوری ۳۰/- برائے افطاری

روزنامہ ——— "الفضل" ——— لاہور
مورخہ ۱۴ر جولائی ۱۹۵۱ء

شیعہ سُنّی سوال کون پیدا کر رہا ہے؟

ہم نے الفضل میں بارہا اس بات کی طرف حکومت اور بہی خواہانِ پاکستان کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ کہ پاکستان میں خاصکر ایک گروہ ایسا ہے۔ جو تقسیم سے پہلے بھی پاکستان کے قیام کا دشمن تھا۔ اور تقسیم کے بعد بھی اس کے استحکام کا دشمن ہے۔ اور دیگر مخفی کارروائیوں کے علاوہ وہ ملک میں کھلم کھلا اعتقاداتِ دینی کی بنا پر فرقہ دارانہ منافرت اور منافقت کی طرح ڈال رہا ہے۔ اور یہ کام وہ بلا امتیاز کر رہا ہے۔ یعنی اس کے نقطۂ نظر سے نہ کوئی خاص فرقہ قابلِ پسندیدگی ہے اور نہ قابلِ نفرت۔ اس گروہ کی غرض ملک میں صرف فتنہ بپا کرنا ہے اسکو اس سے غرض نہیں ہے۔ کہ وہ خود کسی فرقہ کو اچھا سمجھتا ہے یا برا۔ کیونکہ اس کا اپنا نہ دین ہے نہ ایمان۔ ہم نے بارہا احراریوں پر علی الاعلان یہ الزام عائد کیا ہے۔ اور نہ صرف احمدیت کے خلاف ان کی شرارتوں کا پردہ چاک کیا ہے۔ بلکہ شیعہ اور سنی اخبارات سے بھی ثبوت پیش کیا ہے۔ اور یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ یہ گروہ صرف احمدیت کا دشمن نہیں۔ بلکہ تمام ملک کے امن کا دشمن ہے۔ اور اسکی غرض صرف احمدیت دشمنی نہیں۔ بلکہ پاکستان دشمنی ہے۔ اس ضمن میں مذہبی تفرقہ اندازی اس کا صرف ایک ہتھیار ہے۔ وہ مذہبی تعصبات کی آگ بھڑکا کر اور مختلف فرقوں کو باہم لڑا کر اپنے اس شنیع مقصد کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جو مقصد پاکستان کے وجود کے منافی ہے۔

ہم نے الفضل میں شیعہ اور سنّی اخباروں سے ایسے حوالے نقل کر کے حکومت اور قوم کو بارہا متنبہ کیا ہے۔ کہ جو گروہ احمدیت کے خلاف اشتعال انگیزی کر رہا ہے۔ وہی گروہ شیعہ سنّی۔ حنفی۔ اہلحدیث سوال پیدا کر رہا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ جب وہ احمدیت کے خلاف فتنہ طرازی کرتا ہے۔ تو اس ڈھب سے کرتا ہے۔ کہ شیعہ سنّی۔ حنفی۔ اہلحدیث سب اس کے فریب میں آجاتے ہیں۔ اور اسکی حرکات شنیعہ میں اگر کھلم کھلا اس کا ساتھ نہیں دیتے۔ تو درپردہ اسکی پیٹھ ٹھونکتے ہیں۔ اور شہ دیتے ہیں۔

چند دن ہوئے "درنجف" سے جو شیعہ ہفت روزہ ہے۔ ہم نے ایک حوالہ نقل کیا تھا۔ جس میں فاضل ایڈیٹر "درنجف" نے اخبار "دعوت" کی شیعوں کے خلاف فتنہ طرازی کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ "دعوت" سہ روزہ کے ایڈیٹر کے متعلق "درنجف" لکھتا ہے:-

"عام تحقیقات سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حضرت امیر شریعت مشہور بخاری صاحب کے یہ بخاری عزیز یا قریبی ہیں۔ اور مجلس احرار سے ان کا خاص تعلق ہے۔ نیز مجلس احرار وہ ہے۔ جس پر کسی فتنہ انگیزی کا شبہ ہنگامۂ لکھنؤ کے بعد پیدا نہیں ہوا۔ خصوصاً اس لئے کہ ہمارے حافظ کفایت حسینؑ صاحب قبلہ اس جماعت کے ساتھ ساتھ ہیں۔ سے

ما مریداں رُخ بسوئے کعبہ کے آریم چوں
رو بسوئے خانۂ خمار دارد پیرِ ما

اور وہ ہستی جو حافظ صاحب قبلہ پر بھی غالب ہے مجلس احرار کی قدیمی "نیاز مند" ہے بہر حال یہ مسئلہ کچھ پیچیدہ ضرور ہے۔ جب ہم غور کرتے ہیں تو بقول ع

زلفِ پیچاں کے پڑے پیچ میں پیچاں کتنے

اس ہیر پھیر میں ایک زبردست منظم سازش کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔"

(اخبار "درنجف" سیالکوٹ ۱۵ر جون ۱۹۵۱ء)

یہ حوالہ نہایت واضح ہے۔ اور ظاہر کر رہا ہے۔ کہ شیعہ۔ سنّی سوال بھی دراصل احرار ہی پیدا کر رہے ہیں۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ ذیل میں ہم "رضاکار" میں سے جو ایک موقر شیعہ ہفت روزہ لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ ایک اور حوالہ اسی سہ روزہ "دعوت" کے متعلق نقل کرتے ہیں۔ جس کی قلعی "درنجف" نے اوپر کھولی ہے۔

"مرکز تنظیم اہل سنّت کا یہ آرگن لاہور سے زیر ادارت سید نور الحسن صاحب بخاری شائع ہوتا ہے۔ جب سے اس پرچہ کا اجرا ہوا ہے۔ یہ شیعوں کے خلاف زہر اگل رہا ہے۔ اس کی ہر اشاعت میں شیعوں کو بُرا بھلا کہا جاتا ہے۔ ان کے مذہبی معتقدات کا مذاق اڑا کر انہیں افعال شنیعہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اور سنّی عوام کو شیعوں کے خلاف بھڑکانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جاتی ہم ایک عرصہ سے یہ تماشا دیکھ رہے ہیں۔ لیکن اپنی وطنی مصلحتوں کے پیش نظر خاموش ہیں۔"

(ہفت روزہ "رضاکار" مورخہ ۲۴ر جون ۱۹۵۱ء)

کتنی صاف بات ہے۔ کیا اب بھی کوئی شک رہ جاتا ہے۔ کہ شیعہ سنّی سوال احراری پیدا کر رہے ہیں۔ لیکن آپ کو حیرت ہوگی۔ جب ہم آپ کو بتائیں گے۔ کہ روزنامہ زمیندار جو اپنے آپ کو حکومت اور پاکستان کا خدا جانے کیا ظاہر کرتا ہے۔ انہی فتنہ پرداز احراریوں کی پردہ پوشی کرنے کے لئے طرح طرح کے حیلے کر رہا ہے۔ اور اپنی پرانی صداقت دشمنی کی وجہ سے شیعہ سنّی جھگڑا پیدا کرنے کا ذمہ دار الفضل کو باور کرانا چاہتا ہے۔ جو احراریوں کے اس فعل شنیعہ کو شیعوں اور سنیوں کے حوالے پیش کر کے مسلمانوں کو بروقت متنبہ کرنا چاہتا ہے۔

اس عجیب و غریب روزنامہ کی الٹی منطق ملاحظہ فرمایئے۔ کہ شیعہ جب احراریوں کے خلاف اپنے اخبارات میں شور مچاتے ہیں۔ تو وہ تو اس کے نزدیک کوئی بات نہیں۔ لیکن جب "الفضل" انہی اخباروں سے حوالے پیش کر کے احراریوں کی شرارتوں کی قلعی کھولتا ہے۔ تو وہ شور مچاتا ہے۔ کہ الفضل شیعہ سنّی اخباروں سے حوالے پیش کر کے شیعہ۔ سنّی جھگڑا اٹھانا چاہتا ہے۔

خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیئے
ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیئے

ہم تو شیعوں اور سنّیوں کو احراریوں کے دشمن اسلام دشمن پاکستان دشمن انسانیت کردار سے محتاط رہنے کے لئے لکھیں۔ اور یہ ننگِ صحافت روزنامہ کمال احراری پن کے ساتھ الٹا ہم پر ہی الزام لگائے کہ ہم شیعہ سنّی سوال پیدا کر رہے ہیں۔

روزنامہ "زمیندار" سے بھی زیادہ ہمیں بعض شیعہ حضرات پر افسوس ہے۔ کہ وہ "زمیندار" کے اس کھلے فریب میں آگئے ہیں۔ ہفت روزہ درنجف کو جانے دیجئے۔ "رضاکار" تو خاص ان شیعوں کا اخبار ہے۔ جو حافظ کفایت حسین صاحب کے دوست ہیں۔ اور ادارہ تحفظ حقوق شیعہ کے حامیوں میں سے ہیں۔ کیا یہ حیرت نہیں ہے۔ کہ یہ ہفت روزہ تو اسی "دعوت" کے متعلق وہ ادارتی نوٹ لکھے۔ جس کا حوالہ ہم نے اوپر دیا ہے۔ اور اسی ادارہ تحفظ حقوق شیعہ کے سیکرٹری سید مظفر علی صاحب شمسی زمیندار کی اشاعت ۲۸ر جون ۱۹۵۱ء میں ایک بیان شائع کرائیں۔ جس میں وہی جھوٹا الزام الفضل پر لگائیں کہ

"قادیانی اخبار الفضل رات دن شیعہ سنّی اختلافات کو ہوا دینے کی فکر میں ہے۔ اور مسلمانوں کے دو فرقوں کو آپس میں لڑانے کے منصوبے سوچتا رہتا ہے۔"

اس کا مختصر جواب تو وہی ہے۔ جو اس کا ہونا چاہیئے۔ یعنی

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ہم جناب سید مظفر علی صاحب شمسی کو چیلنج دیتے ہیں۔ کہ وہ الفضل میں سے ایک فقرہ نہیں ایک لفظ ہی نکال کر دکھائیں۔ جس سے شیعہ سنّی منافقت پیدا کرنے کے معنی نکلتے ہوں۔

ہم پوچھتے ہیں۔ کہ ایسا سفید جھوٹ بول کر آپ کس دین کی حمایت کر رہے ہیں۔ اللہ اللہ وہ اسلام جو دنیا میں سچائی قائم کرنے کے لئے آیا۔ وہ اسلام جس کو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنی صداقت بیانیوں سے قائم کیا۔ آج اس اسلام کے حامی سمجھتے ہیں۔ کہ بڑے سے بڑا جھوٹ بولنا ہی اسلام کی بڑی سے بڑی حمایت ہے۔ کیا ایسا اسلام جس کی حمایت کے لئے بڑے سے بڑا جھوٹ بولنا ضروری ہے۔ خدا کا اسلام ہے؟ پھر کیا یہ سیدنا حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسلام ہے؟ ہاں کیا یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ حضرت حسن رضؓ حضرت حسینؓ اور ائمہ آل رسول صلعم کا اسلام ہے؟

توبہ کرو۔ توبہ کرو۔ اسلام کا خدا زندہ خدا ہے۔ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ وہ سب کچھ سن رہا ہے۔ قیامت کے دن وہ یہ نہیں پوچھیگا۔ کہ تم نے روزنامہ زمیندار اور احراریوں کی خوشامد کیوں نہیں کی تھی؟ اور نہ وہاں یہ پوچھا جائے گا۔ کہ اسمبلی میں تم نے کتنے شیعہ یا سنّی شامل کرائے تھے۔ وہاں کچھ اور ہی سوال ہوں گے۔ ان سوالوں کو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشنی میں معلوم کیا جا سکتا ہے۔ ان سوالوں کے جواب باصواب کی ابھی اسی لمحہ سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ خواہ آپ سنّی ہیں خواہ شیعہ اس بات کو مدنظر رکھ کر سوچیئے۔ کہ آیا احراریوں کی شرارتوں کو ختم کرنے کے لئے احمدیوں کا ساتھ دینا بہتر ہے۔ یا الٹا احراریوں کو شہ دینا اور ان کی اس فعل شنیعہ میں حوصلہ افزائی کرنا۔ سوچیئے۔ اپنی ضمیر کی آواز پر کان لگایئے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) غلام رسول صاحب کوئٹہ ٹیلرنگ ہاؤس ربوہ کو بعض مشکلات درپیش ہیں۔ (۲) حافظ احمد دین صاحب ڈنگہ ضلع گجرات کو ایک مقدمہ درپیش ہے۔ (۳) محمد رفیع صاحب شمیم کی آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے (۴) سید عبد العزیز صاحب جیکب آباد کا بھانجہ طاہر احمد تیرہ روز سے بخار میں مبتلا ہے۔ (۵) شیخ عبد الوہاب صاحب سکرٹری وصایا کراچی کا پاکستان فارن کمرشل سروسز کے لئے ۱۴ر جولائی کو انٹرویو ہو رہا ہے۔ (۶) رفیق احمد صاحب جمیل ربوہ سے لکھتے ہیں۔ کہ ہم چھ سات احمدی طلباء نے امسال فسٹ پروفیشنل۔ بی ڈی۔ ایس سی کا امتحان دیا ہے۔ (۷) محمد عبد اللہ صاحب مقرب انگلش ماسٹر سانگلہ محکمانہ ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ (۸) چودھری مظفر الدین صاحب بخار کی وجہ سے بہت سخت بیمار ہیں۔ (۹) سید کمال یوسف صاحب متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر ایک لمبے عرصہ سے عارضہ ملیریا بیمار چلے آرہے ہیں۔ (۱۰) اقبال احمد خاں صاحب ایاز چابکے ضلع سیالکوٹ ایک لمبے عرصے سے عارضہ تپ دق بیمار چلے آرہے ہیں۔ گرمیوں کی شدت کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہے (۱۱) محمد شفیع صاحب اسلم نے امسال منشی فاضل کا امتحان دیا ہے احباب سب کی صحت اور کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

امام وقت پر ایمان لانا ہی انسان کو ہلاکت سے بچا سکتا ہے

رقم فرمودہ

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

مندرجہ ذیل مضمون مہتمم صاحب نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے بصورت ٹریکٹ شائع کیا۔

"خسر کے تیسرے معنے ہلاکت اور بربادی کے ہیں۔ اس کے بالمقابل اللہ تعالےٰ نے وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر کہہ دیا کہ مومن نہ صرف گمراہی سے محفوظ ہونگے نہ صرف گھاٹے سے محفوظ ہوں گے۔ بلکہ تواصوا بالحق وتواصوا بالصبر کی وجہ سے وہ ہلاکت اور بربادی سے بھی محفوظ ہونگے یہ صاف بات ہے کہ دنیا میں جب کوئی نئی صداقت آتی ہے۔ لوگوں میں اس کی مخالفت شروع ہو جاتی ہے۔ اور اکثر لوگ اس کو مٹانے کے لئے کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اور جب کسی اقلیت کو اکثریت کی مخالفت کا سامنا ہو حکومت اس کی مخالف ہو جائے۔ رعایا اس کی دشمن ہو جائے۔ تاجر اس کو مٹانے کے درپے ہو جائیں۔ اسی طرح عالم کیا اور جاہل کیا۔ بڑے کیا اور چھوٹے کیا۔ سب اس ارادہ کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ کہ ہم اس کو کچل دیں گے۔ تو ایسی حالت میں اس کے لئے تباہی سے بچنے کے دو ہی ذرائع ہوتے ہیں۔

اوّل اس کے پاس ہلاکت سے بچنے کے مکمل سامان ہوں۔

دوم ان سامانوں سے کام لیا جائے۔

سامان نہ ہوں تب بھی انسان ہلاکت سے نہیں بچ سکتا۔ اور اگر سامانوں سے کام نہ لیا جائے تب بھی انسان بربادی سے محفوظ نہیں رہ سکتا پانی نہ ہو تب بھی انسان پیاسا مرجاتا ہے۔ اور اگر پانی تو ہو۔ مگر اس کو پیا نہ جائے تب بھی انسان مرجاتا ہے۔

پہلا ذریعہ تو مومنوں کو حاصل ہوتا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے مامور پر ایمان رکھتے ہیں۔ ان کی عملی قوت نہایت اعلےٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اور وہ ہمیشہ ایسے اعمال بجا لاتے ہیں جو موقع اور محل کے مناسب ہوں اور پھر اس کے ساتھ ہی ایک زائد بات یہ بھی ہوتی ہے کہ انہیں اپنی کامیابی کے متعلق خدا تعالےٰ کا وعدہ نظر آ رہا ہوتا ہے اور وہ یقین رکھتے ہیں کہ دنیا خواہ کس قدر مخالفت کرے وہ ہمیں کبھی مٹا نہیں سکتی۔ پس جہاں تک ہلاکت سے محفوظ رہنے کے سامانوں کا سوال ہے وہ مومنوں کو پورے طور پر حاصل ہوتے ہیں ان کے اندر ایمان بھی ہوتا ہے۔ ان کے اندر قوتِ عمل بھی ہوتی ہے۔ اور انہیں اپنی کامیابی کے متعلق خدا تعالےٰ کے وعدوں کی بناء پر کامل یقین بھی ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بعد کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ سامانوں سے کام لیا جائے وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ خالی عمل صالح انسان کے لئے کافی نہیں ہوتا۔ بلکہ جب تواصوا بالحق وتواصوا بالصبر کا مقام کسی قوم کو حاصل ہوتا ہے تب وہ ہلاکت سے بچا کرتی ہے۔ اس کے بغیر نہیں۔ وتواصوا بالحق کیا چیز ہے؟ اس کے متعلق یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ چونکہ حق کے ایک معنے صداقت کے بھی ہیں اس لئے وتواصوا بالحق کے ایک معنے تو یہ ہونگے کہ مومن اصول صداقت پر خود بھی قائم ہونگے اور دوسروں کو بھی قائم کریں گے یعنی مومنوں کی یہ حالت ہوگی کہ ان میں سے ہر شخص نہ صرف خود صداقت کو قبول کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیگا۔ بلکہ دوسروں کو بھی نصیحت کرے گا۔ کہ وہ ہمیشہ صداقت کو قبول کرنے کے لئے تیار رہا کریں۔ پہلی اور بڑی چیز جو کسی قوم کی ہلاکت کا باعث ہوتی ہے۔ وہ غلط نظریوں (عقیدوں) پر اس قوم کا قائم ہو جانا ہے۔ جب کسی قوم کے سامنے غلط نظریے (عقیدے) ہوں گے۔ لازماً وہ غلط نتائج پر پہنچیگی اور غلط نتائج سے غلط اعمال ظاہر ہوں گے۔ پس تواصوا بالحق میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ قوم غلط نظریوں کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہوگی۔ ہاں جب کوئی سچی بات اس کے سامنے پیش ہوگی۔ تو وہ اسے فوراً قبول کرے گی۔ یہ امر انسان کی فطرت میں داخل ہے کہ جس چیز سے کسی کو وابستگی ہو جائے۔ وہ اس سے ہٹا نہیں کرتا صرف صداقت کی جستجو کا احساس ہی اسے ان بندھنوں سے نجات دیا کرتا ہے۔ ورنہ ایک لمبی عادت کسی غلطی کے متعلق قوم میں پائی جائے اور صداقت کی جستجو کا احساس اس کے قلب میں نہ رہے۔ تو اس غلطی کو ترک کرنا لوگوں کیلئے سخت مشکل ہوتا ہے۔ وہ سچائی پر اعتراض کرنے کے لئے تو تیار ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ اپنی غلطی کی اصلاح کریں۔

اصل بات یہ ہے کہ صداقت کے اصول بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ سوال صرف کام کرنے اور صداقت سے وابستگی پیدا کرنے کا ہوتا ہے۔ جن لوگوں کے دلوں میں سچائی کی تلاش کا جذبہ ہوتا ہے۔ وہ معمولی معمولی باتوں سے بڑے بڑے اہم نتائج اخذ کر لیتے ہیں۔ انہیں اس سے کوئی غرض نہیں ہوتی کہ سچائی ہمیں کہاں سے ملی ہے۔ وہ سچائی کی طرف ایک پیاسے کی طرح امنڈ کر جاتے اور اپنے سابق غلط خیالات کو فوراً ترک کر دیتے ہیں۔ لیکن جن لوگوں کے دلوں میں صداقت کا احساس نہیں ہوتا۔ ان کے لئے اپنی پرانی غلطیوں کو چھوڑنا سخت مشکل ہو جاتا ہے۔

آخر یہ بھی کوئی مسئلہ ہے کہ حضرت عیسےٰ ؑ مرے نہیں۔ بلکہ آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ جب ساری دنیا آدم ؑ سے لے کر اب تک مرتی چلی آتی ہے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا تھا۔ کہ حضرت عیسےٰ ؑ موت سے بچ جاتے اور وہ تمام بنی نوع انسان کے خلاف زندہ آسمان پر چلے جاتے۔ مگر چونکہ مسلمان اس عقیدہ کے ساتھ وابستہ ہو گئے ہیں اس لئے انہیں اسکو چھوڑنا ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح اور کئی قسم کے غلط مسائل ہیں۔ جو زمانۂ نبوت سے بُعد (دوری) کی وجہ سے مسلمانوں میں رائج ہو چکے ہیں۔ اور جن سے ادھر اُدھر ہونا ان پر نہایت شاق (گراں) گذرتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص ہمت سے کام لے کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لے آئے تو یہ طوق اور سلاسل (زنجیریں) ایک آن میں کٹ جاتے ہیں۔ اور اسے کچھ بھی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ اور لوگوں کو تو یہ نظر آتا ہے کہ فلاں بات امام غزالی رحمہ نے کہی ہے۔ ہم اسے کس طرح چھوڑ دیں فلاں بات جنید رحمہ نے کہی ہے ہم اسے کس طرح چھوڑ دیں۔ فلاں بات سید عبدالقادر جیلانی رحمہ نے کہی ہے ہم اسے کس طرح چھوڑ دیں۔ فلاں بات امام رازی رحمہ نے کہی ہے ہم اسے کس طرح چھوڑ دیں۔ فلاں مسئلہ امام ابوحنیفہ رحمہ نے بیان کیا ہے۔ ہم اسے کس طرح چھوڑ دیں۔ فلاں مسئلہ امام شافعی رحمہ نے بیان کیا ہے ہم کس طرح چھوڑ دیں۔

لیکن ایک احمدی کے لئے ان میں سے کوئی بھی مشکل پیش نہیں آتی۔ کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے ایک مامور پر ایمان لا چکا ہوں اور خدا تعالےٰ کی طرف سے کلام لانے والے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم میرے سامنے ہے کہ جو کچھ وہ کہے گا۔ وہ درست ہوگا اور جس بات کی وہ تردید کرے گا۔ وہ غلط ہوگی مجھے اس بحث میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں۔ کہ امام رازی یا امام غزالی یا امام ابوحنیفہ نے کیا کہا ہے میں نے تو یہ دیکھنا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ سے کیا ہدایت پائی ہے"

(تفسیر کبیر جلد ششم جز چہارم حصہ سوم ص ۹۵ تا ۹۷)

یہی وجہ ہے کہ مسیح موعود کے متعلق نہ صرف وامامکم منکم کہکر بتلایا گیا ہے کہ وہ ہم میں سے ہمارا ایک امام ہوگا۔ جو لقب مسیح کا پائے گا۔ بلکہ یہ بھی فرمایا۔ حکماً عدلاً ✱ (یکسر الصلیب) یعنی وہ مسلمانوں کے تفرقہ و اختلافات کے زمانہ میں اور عیسائیوں کے غلبہ کے ایام میں آئے گا۔ اور ان اختلافات کے لئے بطور ایسے ثالث کے ہوگا۔ جس کا فیصلہ عدل کے ساتھ جاری ہوگا۔ اور اس کا فیصلہ ماننا اس طرح ضروری ہوگا۔ جس طرح ثالث کا فیصلہ ماننا ضروری ہوتا ہے۔ پس یہ خیال کرنا کہ مسلمان اب کسی دنیاوی تدبیروں سے نجات پالیں گے خیال خام ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ ان کی نجات اس روحانی طریق استخلاف اور امام کی پیروی سے ہوگی جس کی بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے سے دی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمیں آمد امام کامگار
آسماں بارد نشان الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند
اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار
اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

(از براہین احمدیہ حصہ پنجم)

(الناشر نظارت دعوۃ تبلیغ ربوہ)

مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ تبلیغ
صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ

✱ ایک عادل ثالث ہو کر آئے گا۔ اور صلیب کو توڑے گا۔ یعنی دین مسیحیت کو مغلوب کردیگا

دعائے نعم البدل

آفتاب احمد صاحب بسمل کراچی کا بچہ ارشاد احمد بعمر دو ماہ ۲۴ جون کو فوت ہو گیا اس سے پہلے بھی ان کا ایک لڑکا فوت ہو گیا تھا۔

شیخ عبدالاحد صاحب ریاض کوئٹہ کا فرزند محمد اشرف مورخہ ۱۳ جون کو فوت ہو گیا۔

احباب والدین کے دعائے نعم البدل اور صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

رمضان المبارک کی دس عظیم الشان برکات

از مکرم مولینا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ

گو یہ مضمون رمضان المبارک کے آخری ایام میں موصول ہوا ہے تاہم مضمون کی اہمیت کے پیش نظر افادۂ احباب کی خاطر شائع کیا جاتا ہے:۔

رمضان کے معنے

رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی خاص برکات کا مہینہ ہے۔ رمضان قمری مہینہ ہے اس لئے دیگر قمری مہینوں کی طرح سال کے سارے موسموں میں چکر لگاتا ہے۔ کبھی رمضان موسم سرما میں آتا ہے اور کبھی موسم گرما میں آتا ہے۔ اس وقت رمضان شدید گرمی میں آیا ہے اور چند سالوں تک یہی حال رہے گا۔ کیونکہ قمری سال شمسی سال کی نسبت دس دن کم ہوتا ہے۔ رمضان کا لفظ رَمَضٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنے تیز گرمی کے ہوتے ہیں۔ رمضان مومنوں کے دلوں میں روحانی گرمی پیدا کرتا ہے اس لحاظ سے بھی وہ اس نام کا مستحق ہے۔ اس سال تو رمضان ظاہری اور باطنی ہر پہلو سے اسم بامسمّٰی ہے۔ رمضان اپنی برکات کی وجہ سے رمضان المبارک کہلاتا ہے۔ چند برکات بطور مثال درج ذیل ہیں:۔

پہلی برکت۔ روزے

پہلی امتوں میں روزے تو ہوتے تھے۔ لیکن معین طور پر مہینہ بھر کے روزے صرف اسلام میں فرض ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے کہ ہر مسلمان بالغ پر جو رمضان میں بیمار یا مسافر نہ ہو اس مہینے کے روزے فرض ہیں۔ روزہ ایک عاشقانہ عبادت ہے جس کے ذریعہ سے مومن ظاہری طور پر اپنے محبوب آقا کے ہمرنگ ہونے کی کوشش کرتا ہے اور ہر قربانی کے لئے اپنی آمادگی کا اظہار کرتا ہے۔ روزہ کا اثر انسان کے جسم اور روح دونوں پر پڑتا ہے۔ انسانی قلب صیقل ہوتا ہے اور انسان کو غیر معمولی قوتِ قدسیہ دی جاتی ہے۔ انسان کا دل پاک ہوتا ہے اس کے خیالات پاک ہوتے ہیں۔ اس کی نظر پاک ہوتی ہے۔ روزہ تقویٰ حاصل کرنے کا بے مثال ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے روزوں کے حکم پر لعلکم تتقون کہہ کر روزہ کی علتِ غائی بیان فرمائی ہے اور ان تقوموا خیر لکم فرما کر اس کے بے انتہا روحانی فوائد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ نفسانی خیالات کی اصلاح کے لئے روزہ بہترین ذریعہ ہے۔ نفس کشی اور انسان میں روحانی جذبات کی فراوانی کے لئے روزہ سے بڑھ کر کوئی طریقہ نہیں۔ رمضان کے مسلسل تیس ۳۰ روزے انسان کی روحانی زندگی کے لئے آبِ حیات کا حکم رکھتے ہیں۔ مومن اللہ تعالیٰ کے حکم سے دن بھر کھانے پینے اور ازدواجی تعلقات سے اجتناب اختیار کرتا ہے۔ جب وہ حکم خداوندی کے ماتحت اپنی حلال چیزوں کو ترک کر دیتا ہے تو وہ حرام اور دوسری چیزوں پر کس طرح تعدی کر سکتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے روزوں کے ذکر پر ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل کا پرحکمت حکم دیا ہے۔ غرض روزہ صحیح زندگی کا ذریعہ ہے۔ اور یہ رمضان کی سب سے بڑی برکت ہے۔

دوسری برکت۔ قومی مساوات اور مواساۃ

اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے تمام مومنوں پر فرض فرمائے ہیں۔ وہ امیر ہوں یا غریب، مشرق کے رہنے والے ہوں یا مغرب کے سب کا فرض ہے کہ روزے رکھیں اور رمضان آنے پر بھوک اور پیاس میں سب برابر ہوں۔ جب سب مسلمان رمضان کے آنے پر روزہ رکھتے ہیں تو یہ ان کی عملی مساوات کا ایک عدیم النظیر نمونہ ہوتا ہے۔ امیر مسلمان اپنے غریب بھائیوں کی فاقہ کشی کی مشکلات کا عملی طور پر احساس کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں ان کے دلوں میں اپنے غریب بھائیوں کے لئے خصوصاً اور خدا کی دوسری مخلوق کے لئے عموماً ہمدردی اور محبت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ رمضان کا مہینہ جہاں مسلمانوں کو مساوات کا سبق دیتا ہے وہاں وہ ان میں اخوت ہمدردی اور مواساۃ بھی پیدا کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ کوئی قوم باہمی اتحاد کے بغیر باعزت طور پر زندہ نہیں رہ سکتی۔ قرآن مجید نے لعلکم تتقون کے وسیع معنوں میں اس فائدہ کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

تیسری برکت۔ مشکلات برداشت کرنے کی مشق

انفرادی اور اجتماعی زندگی میں انسان پر بہت سی مشکلات آتی ہیں۔ اس وقت حوصلہ اور قوتِ برداشت سے کام لینا ہی کامیابی کا ذریعہ ہوتا ہے یہ حوصلہ اور یہ قوتِ برداشت انسان میں مشق سے پیدا ہوتی ہے۔ رمضان المبارک ایک سچے مسلمان کے لئے اس کمال کے حصول میں بہترین ممد اور مددگار ہوتا ہے۔ کیونکہ شریعت کے مطابق اسے سارا دن بھوک اور پیاس میں گذارنا پڑتا ہے اور اس طرح اس کا جسم مشقت برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک ہی مہینہ میں سب مسلمانوں کو روزہ رکھنے کا حکم دے کر مسلم قوم کو یہ موقعہ دیا ہے کہ وہ مجموعی طور پر اپنی صحتوں کا جائزہ لے سکیں۔ چونکہ شریعت کی بنیاد تکلیف مالا یطاق پر نہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے بیمار اور مسافر کو رمضان کے دنوں میں روزہ رکھنے سے مستثنٰی فرمایا ہے۔ ہاں ان کے ذمہ یہ ہے کہ وہ دوسرے ایام میں جب وہ مسافر اور بیمار نہ ہوں۔ رمضان کے دنوں کے برابر روزے رکھیں۔ جہاد کرنے والی قوموں کے لئے مشقتوں کا برداشت کرنا لازمی ہوتا ہے۔ روزہ انسان کو اس کے لئے تیار کر دیتا ہے اور رمضان کے اجتماعی روزے مسلم قوم پر یہ ظاہر کر دیتے ہیں کہ اس کے افراد میں کتنے صحت مند اشخاص ہیں۔ اور کتنے بیمار۔ روزہ خود بعض عوارض جسمانیہ کا علاج بھی ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے صوموا تصحوا کہ روزہ صحت کا بھی ذریعہ ہے۔ یہ بھی واضح ہے کہ روزہ انسان کو کھانے پینے میں اعتدال اختیار کرنے اور ضبطِ نفس کا طریق سکھانے کا ذریعہ ہے اور یہ امر انسانی صحت کے لئے بمنزلہ کلید ہے۔

چوتھی برکت۔ کثرت تلاوت قرآن مجید

قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اسے پڑھے سمجھے اور اس پر عمل پیرا ہو۔ رمضان کا مبارک مہینہ اپنے ساتھ یہ خاص برکت لاتا ہے کہ اس میں مسلمان کثرت سے قرآن مجید پڑھتے ہیں۔ اس کی آیات پر تدبر کرتے ہیں اور اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ رمضان کو قرآن مجید کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن کہ قرآن مجید کے نزول کا آغاز رمضان میں ہوا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دردمندی آہیں اور آپ کا بنی نوع انسان کے لئے دردوکرب ہی تھا جس نے اس آسمانی صحیفہ کو نازل کروایا رمضان میں قرآن مجید کا نازل ہونا کوئی اتفاقی حادثہ نہیں ہے بلکہ یہ رمضان کی ایک اہم خصوصیت ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر سال رمضان میں جبرئیل علیہ السلام قرآن مجید کا دور کرنے کے لئے آتے تھے۔ مسلمانوں کے بہت سے افراد قرآن مجید کے حافظ ہیں اور رمضان المبارک میں تراویح میں سارا قرآن مجید سناتے ہیں۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کے درس کا بھی طریق جاری ہے۔ جماعت احمدیہ میں ہر سال مرکز میں خصوصاً سارے قرآن مجید کا درس دیا جاتا ہے جس سے قرآن مجید کے سمجھنے اور اس کی آیات پر تدبر کرنے کا موقعہ پیدا ہوتا ہے غرض کثرت تلاوت قرآن مجید رمضان المبارک کی ایک عظیم الشان برکت ہے جس سے اور بیشمار برکات حاصل ہوتی ہیں۔

پانچویں برکت۔ صدقہ و خیرات کی کثرت

روزہ انسان میں غریب پروری کے جذبہ کو ابھارنے والا ہے۔ اس لئے روزہ دار بالعموم صدقہ و خیرات کرتے ہیں۔ انہیں غریبوں کی مصیبت کا احساس ہوتا ہے۔ بخاری شریف میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان مبارک میں خاص طور پر صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے۔ گویا آپ بارش لانے والی ہوا سے بھی بڑھ کر ان دنوں بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاتے تھے۔ اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک رمضان کا مہینہ صدقات کا خاص مہینہ ہے۔ آپؐ تو پہلے ہی سخی تھے اور کبھی کسی سائل کو آپؐ نے انکار نہیں فرمایا تھا لیکن رمضان کے بارے میں آپؐ کے متعلق اس روایت کا آنا آپؐ کی کثرتِ جود و سخا پر دلیل ہے۔ اسلام نے اس عام روح کے پیدا کرنے کے علاوہ معذور لوگوں پر بعض فدیئے بھی مقرر فرمائے ہیں تاکہ جو خود روزہ نہ رکھ سکیں وہ اپنی طرف سے غرباء کو کھانا ادا کریں اور اس طرح لازمی صدقے کے پابند ہوں۔ نیز اسلام نے ہر مسلمان پر صدقۃ الفطر لازمی قرار دیا ہے۔ جو جماعتی طور پر اکٹھا کر کے غرباء اور مستحقین میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ صدقہ بھی رمضان کی ہی برکت ہے۔ آیت قرآنی وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین میں رمضان میں صدقہ اور فدیہ کی کثرت پر کئی پہلوؤں سے زور دیا گیا ہے۔ بعض مفسرین نے اس سے صدقۃ الفطر بھی مراد لیا ہے۔

چھٹی برکت۔ قبولیت دعاء

اللہ تعالیٰ ہر زمانے میں انسان کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ مگر روزہ دار کی دعا کا قبول ہونا خاص طور پر قرآن مجید اور احادیث میں مذکور ہے۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر نیکی کی جزاء ضرور ملے گی اور روزہ کی جزاء میں خود ہوں۔ قرآن مجید میں رمضان کے ذکر پر ارشاد ہوا ہے

واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔

کہ جب میرے بندے رمضان میں میرے بارے میں مضطربانہ طور پر سوال کریں کہ وہ کہاں ہے؟ تو ان سے کہا جائے کہ میں ان کے قریب ہوں اور میں ان کی دعاؤں کو سنتا ہوں۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ قبولیت دعاء رمضان المبارک کی ایک خاص برکت ہے۔ رمضان میں قبول ہونے والی دعائیں اپنی کیفیت اور کمیت میں بے نظیر ہوتی ہیں۔ طلبِ مغفرت کی دعائیں رمضان میں درِ اجابت کو مفتوح پاتی ہیں۔

ساتویں برکت ۔ نفلی عبادات میں اضافہ

رمضان کے مہینہ میں سب روزہ دار سحری کھانے کے لئے اُٹھتے ہیں۔ بے شک مسلمانوں کو تہجد کی نماز کی اہمیت معلوم ہے۔ مگر وہ باقی دنوں میں بالعموم اس سے غافل رہتے ہیں۔ لیکن رمضان کے دنوں میں جب وہ کھانے کے لئے اُٹھتے ہیں۔ تو لازماً تہجد کی نماز بھی ادا کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں متعدد مسلمان مستقل طور پر تہجد گزار بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں نوافل کا ایک عام طریق خلفائے راشدین کے زمانہ سے شروع ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد باجماعت نماز تراویح پڑھی جاتی ہے۔ یہ ایک نفلی عبادت ہے۔ اس عبادت میں علاوہ دعا اور ذکر الٰہی کے سارے قرآن مجید کے سننے کا بھی مسلمانوں کو موقعہ مل جاتا ہے۔ اس جماعتی نفلی عبادت کے علاوہ رمضان المبارک میں انفرادی طور پر بھی بہت سی نفلی عبادات ادا کی جاتی ہیں۔ رمضان کا مہینہ نفلی عبادات کیلئے اپنے اندر ایک خاص کشش رکھتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فمن تطوع خیراً فھو خیر لہ۔ کہ جو شخص بھی طوعی نیکی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیگا۔ اس میں اس کا فائدہ اور بھلا ہے۔

آٹھویں برکت اعتکاف

رمضان المبارک میں ہی اعتکاف کی خاص عبادت مقرر ہے۔ شرعی طور پر رمضان کے آخری عشرہ میں مسلمان کا مسجد میں دن اور رات گزارنا اعتکاف کہلاتا ہے معتکف کے لئے روزہ دار ہونا شرط ہے۔ معتکف ان دنوں میں سوائے قضائے حاجت کے مسجد سے باہر نہیں جا سکتا۔ اسے سارا وقت ذکر الٰہی۔ تلاوت قرآن مجید اور نماز میں گزارنا ہوتا ہے۔ معتکف عام روزہ دار کی نسبت سے ان بعض حقوق سے بھی محروم ہوتا ہے۔ جو انہیں رات کے اوقات میں حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ولا تباشروھن وانتم عاکفون فی المساجد۔ اعتکاف درحقیقت آستانۂ الوہیت پر دھونی رمانے کا نام ہے۔ گویا بھوکے پیاسے روزہ دار کریم اور سخی رب العالمین کے دروازے پر سراپا سوال بن کر بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ کتنی کیف آور حالت ہے۔ اس روحانی تصور کے علاوہ اعتکاف میں احتباس فی سبیل اللہ کی مشق کا سبق بھی ہے۔

نویں برکت لیلۃ القدر

اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک میں ایک بڑی برکت لیلۃ القدر رکھی ہے۔ یہ ایک رات ہے۔ جب مومن اپنے روحانی عروج کے انتہائی نقطہ پر پہنچ کر خدا کے کلام سے مشرف ہوتا ہے۔ وہ مہبط ملائکہ بن جاتا ہے اور اسے چاروں طرف سے ع

سلامت بر تو اے مرد سلامت

کا کلام سنائی دیتا ہے۔ یہ مقام انسانی زندگی کا مقصد اعلیٰ یا معراج ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لیلۃ القدر خیر من الف شھر کہ لیلۃ القدر کا پالینا ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ گویا ساری زندگی اس اس ایک رات پر قربان کی جا سکتی ہے۔ لیلۃ القدر نبی کا زمانہ بھی ہوتا ہے۔ اور لیلۃ القدر ہر رمضان میں بھی ہوتی ہے۔ اس رات میں ہر مومن اپنے اپنے ظرف کے مطابق فیوض و انوار سماویہ سے حصہ لیتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کی خصوصیت میں فرمایا ہے۔

تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم کہ

اس رات عام فرشتے اور جبریل انسانوں پر اُترتے ہیں۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ گویا لیلۃ القدر مومن کیلئے کشف۔ رؤیا اور الہام پانے کی رات ہے۔

قرآن مجید کی رُو سے رہتی دنیا تک مسلمان رمضان المبارک میں اس دائمی سعادت سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ رمضان میں تو آغاز ہوتا ہے پھر یہ برکات سارے دنوں اور ساری راتوں پر حاوی ہو جاتی ہیں۔ اور انسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ اور اسے گوہر مقصود مل جاتا ہے۔ کتنی بڑی برکت ہے جس کا دروازہ رمضان میں کھلتا ہے

دسویں برکت ۔ اسلامی جشن یا عید الفطر

رمضان اپنی روحانی اور جسمانی برکات کے ساتھ تیس ۳۰ یا اُنتیس ۲۹ دنوں میں پورا ہوتا ہے۔ لیکن وہ ختم ہوتے ہی ایک نئی برکت عالم اسلام کو عطا کرتا ہے۔ وہ عید الفطر کی برکت ہے۔ جو رمضان کا نتیجہ ہے۔ عید الفطر مسلمانوں کا روحانی جشن ہے۔ جب سب خورد و کلاں۔ پیر و جوان اور مرد و عورت عمدہ لباس میں ملبوس مسرت و شادمانی کے ساتھ عیدگاہ کی طرف جاتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی برکات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کی بارگاہ میں مزید دو۲ رکعت نماز بطور نفل ادا کریں۔ اور امام وقت کی قیمتی نصائح سے مستفید ہوں۔ گویا اسلام کا جشن اللہ تعالیٰ کی عبادت سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس کی عبادت پر ہی ختم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رمضان کے ذکر میں فرماتا ہے۔ ولتکبروا اللّٰہ علیٰ ما ھدٰکم و لعلکم تشکرون۔ تمثیلی زبان میں عید الفطر مومنوں کی کامیابی اور اگلے جہان میں دائمی فلاح کی تصویر ہے۔ مندرجہ بالا سطور میں بطور مثال رمضان المبارک کی دس عظیم الشان برکات کا اجمالی ذکر کیا گیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ وہ شخص بڑا بدقسمت ہے کہ اس پر ماہ رمضان آیا مگر اس نے خدا کی اطاعت۔ عبادت اور روزوں اور دعاؤں کے ذریعہ سے خدا کو راضی کر کے مغفرت حاصل نہ کرلی پس اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ سب مومنوں کی مغفرت فرمائے اور ان سب کے لئے رمضان کی برکات سے حصۂ وافر بخشے اور اپنے فضل سے ان سطور کے راقم کو بھی ہمیشہ کے لئے اپنی آغوش رحمت میں رکھے۔ اللّٰھم آمین یا رب العالمین۔

ایک جھوٹی اور اشتعال انگیز خبر کے خلاف احتجاج!

لائل پور ۹ مورخہ جون بمطابق ۱۹۵۱ء آج بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ میں جماعت احمدیہ لائل پور کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت شیخ محمد احمد صاحب بی۔ اے (آنرز)، ایل۔ ایل بی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع لائلپور منعقد ہوا۔ محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مولوی فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے جماعت کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے مندرجہ ذیل قرارداد پیش کی۔ جسے تمام جماعت نے باتفاق رائے منظور کیا۔

قرارداد

ایڈیٹر روزنامہ "غریب" لائلپور نے ۲۴ مئی ۱۹۵۱ء کے پرچہ میں جماعت احمدیہ کے مقدس اور واجب الاحترام امام کے خلاف نہایت گندی اور ذلیل ترین قسم کی بہتان تراشی پر مشتمل سراسر جھوٹی خبر کو شائع کر کے جماعت کے جذبات کو شدید طور پر مجروح کیا ہے۔ اور سخت اشتعال انگیز اور امن شکن حرکت کی ہے۔ جماعت احمدیہ لائل پور کا یہ اجلاس حکام ضلع۔ حکام صوبہ پنجاب اور حکام پاکستان سے پرزور اپیل کرتا ہے۔ کہ اخبار مذکور کے ایڈیٹر اور پبلشر کو اس اشتعال انگیز۔ گندے اور امن شکن جرم کی بنا پر قرار واقعی سزا دے۔ تاکہ ملک میں یہ گندی رَو پھیلنے نہ پائے۔ اور ملک کا امن برباد نہ ہو۔

نیز باتفاق رائے قرار پایا۔ کہ اس ریزولیوشن کی نقول گورنر جنرل پاکستان۔ وزیر اعظم پاکستان۔ وزیر داخلہ پاکستان۔ گورنر پنجاب۔ وزیر اعلےٰ پنجاب۔ چیف سیکرٹری حکومت پنجاب۔ آئی۔ جی پولیس پنجاب۔ ڈپٹی کمشنر لائلپور۔ ایس۔ پی لائلپور اور پریس کو بھجوائی جائیں۔ (سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ لائل پور)

انہدام مسجد سمندری کے متعلق اظہار غم و غصہ!

یکم جون ۱۹۵۱ء بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ گھیانہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں پاس ہوئیں۔

(۱) جماعت احمدیہ گھیانہ احرار کی اس شرمناک حرکت پر سخت احتجاج کرتی ہے۔ جو انہوں نے خدا اور اس کے رسول کا احترام نہ کرتے ہوئے مسجد احمدیہ سمندری ضلع لائل پور کو جلا کر کی ہے۔

(۲) جماعت احمدیہ گھیانہ حکومت پاکستان سے استدعا کرتی ہے۔ کہ وہ مساجد کی بے حرمتی کرنے والوں کو عبرتناک سزا دے۔ تاکہ آئندہ کسی کو ایسی ناپاک حرکت کی جرأت نہ ہو۔

(۳) جماعت احمدیہ گھیانہ حکومت سے مطالبہ کرتی ہے۔ کہ وہ ایسے شرپسند عناصر کو جو امن عامہ کو برباد کرنے کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ اتنی ڈھیل نہ دے کہ جس سے اس کی دوسری رعایا کا امن خطرہ میں ہو۔

(۴) ہر باغیرت مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ ایسے شنیع فعل کی پرزور مذمت کرے۔

(۵) جماعت احمدیہ گھیانہ کے اس ہنگامی اجلاس نے یہ فیصلہ کیا کہ مندرجہ بالا قراردادوں کی نقول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ گورنر پنجاب۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سمندری۔ ڈی۔ سی ضلع لائلپور اور روزنامہ الفضل کو روانہ کی جائیں۔ (سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ گھیانہ ضلع جھنگ)

حیدر آباد سندھ

جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ کا یہ غیر معمولی اجتماع احرار کی اس بربریت کو نہایت نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ جو انہوں نے سمندری ضلع لائل پور میں احمدیوں پر مسجد میں حملہ کر کے مسجد کو جلا کر کی۔ احرار کے ایسے افعال امن عامہ کے خلاف اور پاکستان کی حکومت کو دوسری اقوام کے سامنے ذلیل کرنے کے لئے ہیں۔ تاکہ ہندوستان کی اُس بات کی تصدیق ہو جائے۔ کہ پاکستان میں مذہبی آزادی نہیں۔ احرار بھارت کے ایجنٹ ہیں۔ لہٰذا حکومت سے استدعا ہے۔ کہ وہ مجرمین کو عبرتناک سزا دے اور آئندہ کے لئے ایسے واقعات کی روک تھام کرے۔

(خاکسار عبد الغفار سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ)

ولادت

عبد الحمید صاحب عباسی گوجرانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا۔ احباب کرام نومولود اور زچہ کی صحت اور عمر درازی کے لئے دعا کریں۔

نام	نمبر وصیت	رقم
نذیر عبد العلی صاحب کراچی	۱۶۵۰ / ۲۴ ۷/۵۰	۱۶/-
محمد یاسین نیلا گنبد لاہور	۱۵۴۴ / ۲۵ ۷/۵۰	۸/۱۵/-
خاص احمد صاحب ڈھاکہ بنگال	۱۴۱۱ / ۲۵ ۷/۵۰	۱۲/۸/-
ظہور الدین صاحب نصرت شاہ ٹنڈو آدم سندھ	۱۶۶۳ / ۲۲ ۷/۵۰	۴۵/-

مندرجہ ذیل موصی صاحبان اپنے نمبر وصیت سے دفتر وصیت ربوہ کو مطلع کریں۔ (سلسلہ کیلئے دیکھو صفحہ ۷ نمبر ۱۵۳ اخبار)

نام	نمبر وصیت	رقم
سلطان احمد حلقہ سول لائن لاہور	۱۵۸۳ / ۱۷ ۷/۵۰	۱۶/-
محمد حسین صاحب	" "	۱۸/-
جوالہ و عبد الرحیم صاحب کوئٹہ	۱۱۵۲ / ۲۰ ۷/۵۰	۱۶/۶/-
میاں محمد صادق صاحب تلونڈی باتھ سیالکوٹ	۱۵۹۶ / ۲۲ ۷/۵۰	۶/-
رسول بی بی صاحبہ نوکوٹ سندھ	۱۶۳۳ / ۲۳ ۷/۵۰	-/۸/-
میر بشیر احمد صاحب باندھی سندھ	۱۲۰۵ / ۲۳ ۷/۵۰	۲۰/-
غلام محمد صاحب سٹھیال خورد شیخوپورہ	۱۶۳۳ / ۲۴ ۷/۵۰	۴/۸/-

نقد و نظر (تبصرہ کے لئے ہر کتاب کی دو کاپیاں آنی ضروری ہیں)

تشریح الزکوٰۃ

حکومت پاکستان کے فائننس ڈیپارٹمنٹ نے ۱۹۴۹ء میں ایک زکوٰۃ کمیٹی مقرر کی تھی۔ تا زکوٰۃ کے اہم فریضہ کو جس کو مسلمان اسلامی حکومت کی عدم موجودگی کی وجہ سے تقریباً ترک کر چکے تھے۔ حکومت کی نگرانی میں دوبارہ قائم کیا جا سکے۔ اس کمیٹی نے زکوٰۃ کے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لئے انتالیس سوال مرتب کرکے مختلف انجمنوں اور اداروں کو بھیجے تھے۔ اور ان کی ایک نقل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھی ارسال کی تھی۔ ان سوالات کے جوابات مرتب کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے آٹھ علماء کی ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔ جس نے بہت محنت کرکے ان سوالات کے جوابات تیار کئے۔ جو حکومت پاکستان کی مقرر کردہ زکوٰۃ کمیٹی کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ صیغہ تالیف و تصنیف ربوہ نے لوگوں کے فائدہ کی خاطر ان جوابات کو علیحدہ کتابی صورت میں بھی شائع کر دیا ہے۔

اس کتاب میں زکوٰۃ کے ہر پہلو سے سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اگرچہ یہ رسالہ صرف زکوٰۃ کمیٹی کے سوالات کے جوابات پر ہی مشتمل ہے۔ لیکن ان کو بھی اس طور سے بیان کیا گیا ہے۔ کہ ہمیں ان سے زکوٰۃ کے متعلق تمام احکامات کا علم ہو جاتا ہے۔ اور ہر وہ شخص جس کا زکوٰۃ کی ادائیگی سے کچھ بھی تعلق ہے۔ یہ معلوم کر سکتا ہے۔ کہ اس پر شریعت کی رو سے زکوٰۃ واجب ہے یا نہیں۔ اور اگر ہے۔ تو کس شرح سے تبدیلی حالات کی وجہ سے زکوٰۃ کے متعلق جو نئے نئے مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔ ان کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔ کتاب میں صرف مسائل کو بیان کر دینے پر ہی اکتفا نہیں کی گئی۔ بلکہ ہر مسئلے کے متعلق اس کے ہر پہلو کو مدنظر رکھ کر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور ان کی حکمتیں بھی بیان کی گئی ہیں۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے۔ کہ ہر مسئلہ کے متعلق قرآن کریم کے احکامات۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات۔ ائمہ کرام کے فتاوے۔ اور علمائے اسلام کے اقوال پیش کئے گئے ہیں۔ اور ان سب کی روشنی میں نتائج اخذ کئے گئے ہیں۔ ائمہ کرام میں سے کسی ایک معین امام کی رائے کو ترجیح نہیں دی گئی۔ بلکہ قرآن کریم احادیث۔ قیاسات اور عقل کی روشنی میں جس امام کا نظریہ زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے۔ اسی کو ترجیح دی گئی ہے۔ اس طرح محض تقلید کو مدار نہیں بنایا گیا۔ بلکہ اجتہاد کو بھی کام میں لایا گیا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی میں سستی اور غفلت کی ایک بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ کتب فقہ میں جب بھی زکوٰۃ کے متعلق بحث ہوگی۔ اسکی عبارت نہایت دقیق اور پیچیدہ ہوگی۔ جس کا سمجھنا ایک عام آدمی کے لئے نہایت ہی مشکل ہوتا ہے۔ صرف بڑے بڑے علماء ہی اس کو سمجھ سکتے ہیں۔ برخلاف اس کے اس کتاب کی عبارت نہایت سہل اور آسان ہے۔ ہر مسئلہ نہایت عام فہم اور دلنشین پیرایہ میں لکھا گیا ہے۔ اور پیچیدگی سے بچنے کے لئے اس کو نہایت تشریح سے بیان کیا گیا ہے۔ جس کو ایک عام آدمی بھی نہایت آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ کتاب میں کثرت سے قرآنی آیات۔ احادیث۔ اقوال ائمہ کرام و علمائے اسلام پیش کئے گئے ہیں۔ لیکن ان کو علیحدہ حاشیہ میں لکھا گیا ہے۔ تا ہیچ میں عربی عبارات اگر قارئین کے لئے الجھن کا موجب نہ ہوں۔ اور بحث کے تسلسل میں کوئی فرق نہ آئے۔

اگرچہ یہ کتاب معنوی لحاظ سے محاسن سے پُر ہے لیکن ایک اہم نقص کی طرف بھی توجہ دلانا ضروری ہے۔ وہ یہ کہ کتاب کی لکھائی چھپائی کی طرف بہت ہی معمولی توجہ کی گئی ہے۔ اس میں کتابت کی بے شمار چھوٹی بڑی غلطیاں موجود ہیں۔ جن کی اصلاح کی طرف کوئی توجہ نہیں کی گئی۔ صیغہ تالیف و تصنیف کو اپنے صیغہ اور اس موضوع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت کتابت کی طرف بیحد توجہ دینی چاہیئے تھی۔ بہرحال بحیثیت مجموعی یہ کتاب اس قابل ہے۔ کہ ہر مسلمان اس کا مطالعہ کرے۔ تا اسکو پتہ چل سکے۔ کہ اسلام نے اس کے لئے زکوٰۃ کا جو اہم فریضہ مقرر کیا ہے۔ اسکی کیا حکمتیں ہیں۔ اور کس طرح اس کو پورا کرنا چاہیئے۔ یہ کتاب صیغہ تالیف و تصنیف ربوہ اور مکتبہ تحریک متصل دیال سنگھ یونیورسٹی انارکلی سے [illegible]

سنت نگر میں اختتام درس القرآن

آج مورخہ ۱۸ جولائی حلقہ سنت نگر بر مکان مہاشہ فضل حسین صاحب ہوکو سنگھ روڈ بعد نماز عصر سات بجے شام درس القرآن کا دور ختم ہو رہا ہے۔ جو کہ مولوی بشیر احمد صاحب منیر دوران رمضان میں بعد نماز عصر روزانہ دیا کرتے ہیں۔ جناب مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ آخری تین سورتوں کا درس فرمانے کے بعد دعا فرمائیں گے۔ احباب سے دعا میں شمولیت کی درخواست ہے۔

خاکسار محمد حسین زعیم حلقہ سنت نگر لاہور

دفتر لجنہ اماء اللہ کی تعمیر کے لئے مزید تیس ہزار روپے کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ کے دفتر کے لئے مزید تیس ہزار روپے کی ضرورت ہے اگر یہ رقم فوراً اکٹھی نہ کی گئی۔ تو عمارت کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہے۔ تمام لجنات اماء اللہ کو چاہیئے۔ کہ جلد از جلد جو رقم ان کے ذمہ ڈالی گئی ہے۔ اسے پورا کریں۔ بلکہ اس سے زیادہ ادا کرنے کی کوشش کریں۔ (جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ)

ماسٹر آسمان صاحب کی علالت

ماسٹر محمد حسن صاحب آسمان جو گذشتہ دنوں سائیکل کے ایک حادثہ میں زخمی ہونے کے باعث میو ہسپتال میں زیر علاج تھے اب پلاسٹر چڑھنے کے بعد گھر واپس آ گئے ہیں۔ آپ کی بائیں ٹانگ میں شدید ضرب آئی تھی۔ پلاسٹر دو ماہ کے بعد اتارا جائیگا۔ اگرچہ بفضلہ تعالےٰ عام حالت اچھی ہے لیکن پلاسٹر کی وجہ سے ہلنا جلنا دشوار ہے۔ احباب ماسٹر صاحب [illegible]

جولائی سنہ ۱۹۵۱ء میں آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

۱۵-۱۶ جون سنہ ۱۹۵۱ء کے پرچوں میں فہرست چھپ چکی ہے۔ ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی درج کر دی گئی ہے۔

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہو گی۔ اُن کی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی۔پی روانہ کر دیا جائے گا۔ اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی تو تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائے گا۔ اطلاعاً عرض ہے۔ آپ کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ قیمت اخبار سالانہ ۲۴/- روپے ششماہی ۱۳/- سہ ماہی ۷/- روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی پی کا خرچ بچ جائے گا۔ ڈاک خانہ میں وی۔پی پھنس گیا تو پھر چار آنہ کا ٹکٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ اس پر بھی علم نہیں کہ کتنے ماہ میں رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو۔ اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہونچ جائے۔ وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ لہٰذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے۔

(مینیجر)

کیا آئندہ بیس۲۰ دنوں میں برطانیہ کیلئے ایران میں حوصلہ افزاء حالات پیدا ہو جائیں گے؟

لندن ۳ر جولائی۔ ایران میں اینگلو ایرانی تیل کمپنی کے مینجر مسٹر ایرک ڈریک نے برطانوی کابینہ کے اجلاس میں کل شرکت کی۔۔۔ بتایا گیا ہے کہ ایران کی موجودہ حال سے مسٹر ڈریک "بہت زیادہ مایوس نہیں ہیں۔ اور انہیں یقین ہے کہ آخرکار حالات سنبھل جائیں گے۔ امید ہے کہ جلد ہی وہ لبصرہ واپس آجائیں گے۔ تاکہ اگر مذاکرات دوبارہ شروع ہوں۔ تو وہ قریب ہی ہوں۔

اگرچہ اب تک حالات میں تبدیلی کے بظاہر آثار نہیں ہیں۔ لیکن مبصرین نے اب تک اس امکان کو نظرانداز نہیں کیا۔ کہ ذخیرہ کرنے کی جگہ نہ ہونے کی وجہ سے کارخانہ کے بالکل بند ہو جانے میں ۲۰ دن باقی رہ گئے ہیں۔ ان ہی ۲۰ دنوں میں کوئی نئی امید افزا صورت پیدا ہو سکتی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگرچہ ایرانی وزیر اعظم نے تیل بردار جہاز کا مسئلہ طے کرنے کے لئے تازہ ترین امریکی تجویز نامنظور کر دی ہے تاہم ممکن ہے کہ صدر ٹرومین ڈاکٹر مصدق کے ذاتی پیغام کے جواب میں کوئی نئی امریکی تجویز پیش کریں۔

ایک برطانوی اخباری نامہ نگار سے ملاقات کے دوران میں ڈاکٹر مصدق نے بتایا ہے کہ ایران اس پر رضامند ہو سکتا ہے کہ تیل صاف کرنے کے لئے جو نئی ایرانی کمپنی قائم کی جائیگی اس کے ڈائریکٹروں کی اکثریت غیر ملکی ماہرین پر مشتمل ہو۔

جنگی قیدیوں کو اندرون چین میں منتقل کیا جا رہا ہے

کوریا ۲ر جولائی۔ کوریا کے خبر رساں حلقوں کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کے جنگی قیدیوں کو دریائے یالو کے جنوب کے کیمپوں سے اندرون چین میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ یہ اطلاع اسٹار کے نامہ نگار نے دی ہے۔

اگر یہ خبر صحیح ثابت ہوئی۔ تو اقوام متحدہ کے افسروں کا خیال ہے کہ برباد شدہ شہروں کے عارضی اور تکلیف دہ "پنجروں" سے نکال کر انہیں بھجوایا گیا۔ زیادہ مستقل عمارات میں منتقل کیا جا رہا ہوگا یا یہ انتقال تمام باقی ماندہ فوج سامان۔ ہیڈ کوارٹرز اور مشینوں کو یالو عبور کر کے ایسی جگہ لے جانے کے منصوبہ کا جزو ہوگا۔ جو "بموں سے محفوظ ہو"۔

ان افسران نے اس کارروائی کے پراپیگنڈا کے امکانات کو بھی نظرانداز نہیں کیا ہے۔ اور محتاط طور پر کہہ رہے ہیں کہ ممکن ہے اشتراکی علاقوں میں ان جنگی قیدیوں کو اپنے اصولوں کی تعلیم دی جائے اور اس کے بعد ڈرامائی طور پر سب کو رہا کر دیا جائے۔ اور کینٹن ہانگ کانگ ریلوے سے براہ چین انہیں روانہ کر دیا جائے۔ (اسٹار)

تاجروں کو درآمد لائسنس دینے کا اعلان

کراچی ۲ جولائی۔ حکومت پاکستان نے جولائی اور دسمبر ۱۹۵۱ء کے درمیانی عرصہ کے لئے امپورٹروں کے لئے نام منظور کئے ہیں۔ جنہیں لائسنس دیئے جائیں گے۔ آج گزٹ آف پاکستان میں امپورٹروں کی اس طرح زمرہ بندی کی گئی ہے۔ (۱) نئے اور پرانے امپورٹر۔ نئے امپورٹروں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ صنعتی نئے امپورٹر اور نئے سول ایجنٹ ۲۔ رفیوجی نئے امپورٹر (۳) اور دوسرے نئے امپورٹر (۵) ۲۵ ہزار سے زیادہ امپورٹر (۶) کواپریٹو سوسائٹیز صنعتی امپورٹروں کے زمرہ میں وہ امپورٹر ہیں جنہوں نے کوئی صنعتی کارخانہ قائم کیا۔ اور سنٹرل یا ریجنل دفتر کے مجوزہ فارم کو پُر کیا۔

سول ایجنٹوں میں وہ بھی شامل ہیں جنہوں نے ماضی میں کوئی شے امپورٹ نہیں کی۔ لیکن انہوں نے کسی کی سول ایجنسی حاصل کی۔

تیل کی نکاسی پہلے سے نصف رہ گئی

طہران ۳ر جولائی۔ ابادان کے تیل صاف کرنے کے کارخانوں کی تیل کی نکاسی پہلے سے آدھی رہ گئی ہے۔ یہ اعلان ابادان کے تیل کے کارخانوں کے جنرل مینجر مسٹر کے بی روز نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ تیل کی نکاسی میں کمی اسلئے کرنا پڑی۔ کیونکہ پچھلے ۲۰ دنوں میں تیل کے باہر جانے کا کوئی بندوبست نہیں کیا جا سکا۔ تیل کے کارخانوں کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اب ۸۰ لاکھ گیلن تیل نکالا جا رہا ہے۔ حالانکہ اس سے قبل اس سے دوگنا تیل نکالا جاتا تھا۔ ابادان میں تیل کے جو دو جہاز رہ گئے تھے۔ انہوں نے بھی اپنا تمام تیل اتار دیا ہے۔ کیونکہ برطانوی کمپنی اور ایرانی حکومت کے درمیان رسید کے متعلق جو جھگڑا تھا۔ اس کا تصفیہ نہیں ہو سکا۔ یہ تیل لے جانے والے جہاز آج روانہ ہو رہے ہیں۔

عرب لیگ دولت مشترکہ کے وزراء کی کانفرنس پر غور کریگی

دمشق ۳ر جولائی اس امر کا قوی امکان ہے کہ عنقریب دولت مشترکہ کے وزرائے دفاع کی کانفرنس کے متعلق غور و خوض کے لئے عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی۔۔۔ کا فوری اجلاس طلب کیا جائیگا اس اجلاس میں اردن کے شاہ عبداللہ اور عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا کے ترکیہ کے حالیہ دورہ پر بھی غور کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ اجلاس طلب کرنے کے لئے عرب ملکوں سے بات چیت کی جا رہی ہے (اسٹار)

مشرق وسطیٰ میں دس لاکھ پناہ گزین

عمان ۳ر جولائی۔ تازہ رپورٹ میں اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی نے بتایا ہے کہ اپریل کے آخر میں مشرق وسطیٰ میں ۹،۰۵،۴۲،۸۰ پناہ گزین ہیں۔ مختلف ملکوں میں ان کی تقسیم حسب ذیل تھی۔ اردن ۴،۶۶،۵۲۲۔ شام ۸۱،۸۳،۸۲۳۔ لبنان ۱۰۶،۴۴،۴۰۔ غازہ کا علاقہ ۱۹۸۰۷۹۱ اور اسرائیل ۲۳،۹۵۸۔ (اسٹار)

عمان کے فضائی مستقر میں توسیع

عمان ۳ر جولائی۔ اردن کی حکومت نے اپنے انجینئروں کو ہدایت کی ہے۔ عمان کے فضائی مستقر میں توسیع و اصلاح کی جائے۔ کیونکہ عنقریب حاجیوں اور دیگر مسافروں کی بڑی تعداد اس مستقر کو استعمال کرنے والی ہے۔

یہاں ریڈیو کے طاقتور آلے اور ایک نیا کنٹرول ٹاور نصب کیا گیا ہے۔ اب عمان کا مستقر ریڈیو کے ذریعہ بیروت قاہرہ دمشق قبرص اور بغداد سے ملا دیا گیا ہے۔ (اسٹار)

ترکیہ امریکی گندم خرید رہا ہے

استنبول۔ ۳ر جولائی۔ ترکیہ نے گذشتہ سال امریکہ اور کناڈا سے ایک لاکھ ٹن گندم درآمد کی تھی۔ (اسٹار)

عراق سے کھجوروں کی برآمد

بغداد ۳ر جولائی۔ گذشتہ سال کے ۲،۷۴،۱۳۵ ٹن کے مقابلہ میں اس سال مئی کے آخر تک عراق سے ۳،۱۸،۰۰۹ ٹن کھجوریں برآمد کی گئیں۔ ان کھجوروں کو سب سے زیادہ درآمد کرنے والا ملک برطانیہ ہے۔

عراقی کھجوروں کی ایسوسی ایشن کے صدر نے اسٹار کو بتایا کہ اس سال کھجوروں کے متعلق برطانیہ سے کئے ہوئے مختلف معاہدے ختم ہو گئے۔ اسلئے تاجروں نے براہ راست کھجوریں برآمد کرنی شروع کر دیں۔ (اسٹار)

نئی قسم کے جیٹ طیارے

لندن ۳ر جولائی۔ برطانیہ کی دو طیارہ ساز کمپنیاں برطانیہ کا تازہ ترین جیٹ طیارہ بنانے کے لئے باہم تعاون کر رہی ہیں۔ اس طیارہ کو ان فوجی ہوائی جہازوں کی مشکلات کی تفتیش کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ جو آواز سے تیز تر پرواز کے لئے بنائے گئے ہیں۔ (اسٹار)

رشوت ستانی کی روک تھام کے سوال پر غور و فکر

مری ۳ر جولائی۔ آج وزارت پنجاب اور پولیس کریشن کمیٹی کے ارکان کے درمیان ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں۔ . . . . رشوت ستانی کے موجودہ قانون میں ترمیم کرنے کے خیال پر غور کیا گیا۔ تاکہ رشوت ستانی کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکا جائے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبائی حکومت پاکستان کی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے گی۔ کہ وہ ان سفارشات کو اس قانون کا جزو بنا دے کیونکہ یہ ترمیمات پنجاب گورنمنٹ کے اختیار سے باہر ہیں۔

آج شام کو جو کانفرنس ہوئی۔ یہ دوسری کانفرنس تھی۔ خیال ہے کہ کانفرنس پانچ جولائی تک جاری رہے گی۔ (اسٹار)

"صداقت" دہلی کا داخلہ بند کر دیا گیا

کراچی ۳ر جولائی۔ حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ دہلی کے اخبار "صداقت" کا داخلہ پاکستان میں بالکل بند ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴